احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 23۔ستمبر 2011ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 23 ستمبر 2011ء 24 شوال 1432 ہجری 23 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 218

تو ہی نگران تھا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (یوم حشر کا ذکر کرتے ہوئے) فرمایا کہ میرے صحابہؓ میں سے کچھ لوگوں کو بائیں طرف لے جایا جائے گا۔تب میں کہوں گا میرے صحابہ میرے صحابہ! تو اللہ فرمائے گا کہ جب تو ان سے جدا ہوا تو یہ اپنی ایڑیوں کے بل پھر گئے تھے تب میں وہی جواب دوں گا جو اللہ کے نیک بندے (حضرت عیسیٰؑ) نے دیا تھا کہ یارب! میں تو ان پر صرف اس وقت تک نگران تھا جب تک ان میں موجود رہا جب تو نے مجھے وفات دیدی پھر صرف تو ہی ان کا نگران تھا اور تو ہی ہر چیز پر گواہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر ۔ سورۃ مائدہ حدیث نمبر 4259)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ تیرے پر تیرے رب اپنا سایہ ڈالے گا اور تیری فریاد سنے گا اور تیرے پر رحم کرے گا اور اگرچہ لوگ تجھے بچانا نہ چاہیں مگر خدا تجھے بچائے گا۔ خدا تجھے ضرور بچائے گا اگرچہ لوگ پھنسانے کا ارادہ کریں۔ یہ پیشگوئی ان مقدمات کی نسبت ہے جو ڈاکٹر مارٹن کلارک اور کرم دین وغیرہ کی طرف سے بصیغہ فوجداری میرے پر ہوئے تھے اور لیکھرام کے قتل ہونے کے وقت بھی میرے پھنسانے کے لئے کوشش کی گئی تھی اور ان مقدمات میں ارادہ کیا گیا تھا کہ مجھے پھانسی دی جائے یا قید میں ڈالا جائے۔ سو خدائے تعالیٰ اس پیشگوئی میں فرماتا ہے کہ میں ان کو ان کے ارادوں میں نامراد رکھوں گا اور ان کے حملوں سے میں تجھے ضرور بچاؤں گا۔ چنانچہ چوبیس۲۴ برس کے بعد وہ سب پیشگوئیاں پوری ہو گئیں اور پھر فرماتا ہے کہ اس مکر کرنے والے کے مکر کو یاد کر جو تجھے کافر ٹھہرائے گا اور تیرے دعوے سے منکر ہوگا وہ ایک اپنے رفیق سے استفتاء پر فتویٰ لے گا تا عوام کو اس سے افروختہ کرے۔ ہلاک ہو گئے۔.......... کے جن سے وہ فتویٰ لکھا تھا۔ لکھنے میں اگرچہ ایک ہاتھ کا کام ہے مگر دوسرا بھی اس کی مدد دیتا ہے اور ہلاک ہونے سے یہ مراد ہے کہ وہ اپنے استفتاء کی غرض سے نامراد رہے گا اور پھر فرماتا ہے کہ وہ بھی ہلاک ہو گیا یعنی اس نے گناہ شدید کا ارتکاب کیا جو دراصل ہلاکت ہے اس لئے دنیا کی طرف اس کا رخ کر دیا گیا اور حلاوت ایمان اس سے جاتی رہی۔ اس کو مناسب نہ تھا کہ اس معاملہ میں دخل دیتا مگر ڈرتے ڈرتے۔ یعنی اگر کچھ شک تھا تو پوشیدہ طور پر رفع کرتا اور ادب سے رفع کرتا نہ یہ کہ دشمن بن کر میدان میں نکلتا اور پھر فرمایا کہ جو تجھے تکلیف پہنچے گی وہ خدا کی طرف سے ہے۔ یعنی اگر خدا نہ چاہتا تو یہ فتنہ برپا کرنا اس کی مجال نہ تھا اور پھر فرمایا کہ اس وقت دنیا میں بڑا شور اٹھے گا اور بڑا فتنہ ہو گا۔ پس تجھ کو چاہئے کہ صبر کرے جیسا کہ اولوالعزم پیغمبر صبر کرتے رہے۔ مگر یاد رکھ کہ یہ فتنہ اس شخص کی طرف سے نہیں ہوگا بلکہ خدائے تعالیٰ کی طرف سے ہوگا تا کہ وہ تجھ سے زیادہ پیار کرے اور یہ پیار خدا کی طرف سے وہ نعمت ہے کہ جو پھر تجھ سے چھینی نہیں جائے گی۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم ۔ روحانی خزائن جلد21 ص83)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز وانٹر کالج ربوہ میں درج ذیل مضامین کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔

نمبر شمار	مضامین	تعداد آسامی
1	اردو	2
2	انگریزی	1
3	جنرل سائنس	1
4	مطالعہ پاکستان	1

ایسے احباب جماعت جنہوں نے بی ۔اے/ بی ایس سی، ایم ۔اے/ ایم ایس سی بطور ریگولر طالب علم کی ہو اور خدمت کے خواہشمند ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں مع نقول تعلیمی سرٹیفکیٹس جلد از جلد بھجوائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی 2011ء

(زیراہتمام: قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

برائے ناصرات الاحمدیہ

عنوان: ’’احمدی بچی کے اوصاف‘‘

برائے اطفال الاحمدیہ

عنوان: ’’اطاعت وخدمت والدین‘‘

مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعل راہ

بڑوں کو بچا لینا اور چھوٹوں کو سزا دینا خیانت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

جب انسان کے روزمرہ کے معاملات میں دنیاداری شامل ہو جائے اور جب یہ خیال پیدا ہو جائے کہ جھوٹ، فریب اور دھوکے کے بغیر میں اپنے کاروبار میں یا کام میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ تو پھر انسان اپنے اردگرد ایسا گروہ بنا لیتا ہے جو غلط قماش کے لوگوں کا ہوتا ہے تاکہ بوقت ضرورت ایک دوسرے کے کام آسکیں۔ چنانچہ دیکھیں آج کل دنیاداروں میں ہر جگہ یہی چیز ہے۔ ایسے لوگوں میں جب کوئی شخص غلط کام کرتا ہے تو صرف اپنے سردار کے پاس، اپنے سربراہ کے پاس آتا ہے۔ یا ہمارے ملکوں میں زمیندارہ رواج ہے وڈیروں کے پاس چلے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کو قانون سے بچائیں۔ اور پھر یہ لوگ ان کو قانون سے بچانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہوتے ہیں۔ بڑی بڑی سفارشیں کروائی جاتی ہیں۔ اور جو بے چارے شریف آدمی ہوں، جن کی غلطی نہ بھی ہو اور کوشش یہ ہوتی ہے کہ ان کو پھنسا دیا جائے اور غلط قسم کے لوگوں کو بچا لیا جائے۔ رشوتیں دی جاتی ہیں کہ ہمارا آدمی بچ جائے چاہے بے گناہ آدمی کو سزا ہو جائے۔ حالانکہ حکم تو یہ ہے کہ اگر کوئی چور ہے، بے ایمان ہے تو تم نے کوئی سفارش نہیں کرنی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات پیش نظر نہیں رکھتے جب ایک عورت کی سفارش کی گئی چوری کے الزام میں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے پہلی امتیں اسی لئے تباہ ہوئیں کہ وہ اپنے چھوٹوں کو سزا دیا کرتی تھیں اور بڑوں کو بچا لیا کرتی تھیں۔ تو فرمایا کہ اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔ تو یہ ہے اسوہ امانت کو صحیح طور پر ادا کرنے کا اور خیانت سے بچنے کا۔ اور یہی تعلیم ہے جس کو لے کر جماعت احمدیہ کھڑی ہوئی ہے۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس معاشرے میں بڑا پھونک پھونک کر قدم رکھے۔ ہم نے معاشرہ کی برائیوں سے اپنے آپ کو بچانا بھی ہے اور اپنے اندر امانت ادا کرنے کے حکم کو جاری اور قائم بھی رکھنا ہے۔ اور قرآن کریم کے اس حکم کو پیش نظر بھی رکھنا ہے کہ (۔) (النساء:108) اور لوگوں کی طرف سے بحث نہ کر جو اپنے نفسوں سے خیانت کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ سخت خیانت کرنے والے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔

تو یہاں مزید کھولا کہ اللہ تعالیٰ یہ بات بالکل پسند نہیں کرتا کہ جو خائن ہے، چور ہے، غلط کام کرنے والا ہے، اس کی حمایت کی جائے چاہے جتنے مرضی اونچے خاندان سے ہو، جتنے مرضی اونچے مقام کا ہو۔ اور قطع نظر اس کے کہ کس کی اولاد ہے اگر وہ خیانت کا مرتکب ہوا ہے تو اس کو سزا ملنی چاہئے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے کیونکہ اگر تم نے ایسے لوگوں سے رعایت کی تو نہ صرف تم اپنے آپ کو نقصان پہنچانے والے ہو گے بلکہ اپنے بھائیوں کو بھی نقصان پہنچا رہے ہو گے کیونکہ ایسے شخص کو جب ایک دفعہ معاف کر دیا جائے تو اس کو جرأت پیدا ہوتی ہے اور یہی عموماً سامنے آتا ہے کہ پھر ایسے لوگ دھوکے دیتے رہتے ہیں۔ اگر تمہارا بھائی، بیٹا اور عزیز رشتہ دار ہے تو اس کی خیانتوں کی وجہ سے لوگوں کے نقصان پورے کرتے رہو گے کیونکہ قریبی عزیز کو سزا سے بچانے کے لئے اور اپنی عزت کو بچانے کے لئے بعض دفعہ جن کو احساس ہو وہ نقصان پورے کرتے ہیں۔ بے چاروں کو قربانی دینی پڑتی ہے۔ تو جب اس طرح جرمانے بھرتے رہیں گے تو پھر اپنا بھی ساتھ نقصان کر رہے ہوں گے۔ تو فرمایا کہ ایسے سخت خیانت کرنے والے گنہگار کو اللہ پسند نہیں کرتا اس لئے تم بھی اس کو چھوڑ دو، اس کو سزا لینے دو۔ ہو سکتا ہے کہ اس دفعہ یہ سزا اس کی اصلاح کا باعث ہو جائے۔ لیکن اگر ایسے لوگوں کی حمایت کی تو ایسا شخص تمہارے ساتھ جماعت کی بدنامی کا باعث بھی بنتا رہے گا۔

(روزنامہ الفضل 26 مئی 2004)

مکرم واحد اللہ جاوید صاحب

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا اپنی والدہ محترمہ کی وفات پر ضبطِ غم کا عظیم نمونہ

حضرت بیگم صاحبہ صاحبزادی ناصرہ بیگم اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کا جنازہ MTA پر براہ راست دکھایا جا رہا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محمود ہال لندن میں تشریف فرما تھے۔ سینکڑوں سوگواران کی موجودگی میں LCD حضور انور کے سامنے میز پر رکھ دی گئی تھی۔ حضور تمام مناظر ایم ٹی اے پر LIVE دیکھ رہے تھے۔

خاکسار بھی دیگر تعزیت گزاروں میں شامل پہلی لائن میں بیٹھا ہوا تھا۔ اتفاق سمجھ لیں۔ خوش قسمتی خیال کریں یا شوقِ دید کہ سب سے پہلے پہنچ کر میں نے کوشش کی تھی کہ ایسی جگہ پر بیٹھ جاؤں جو حضورِ انور کے بالکل قریب ہو۔ بہرحال اس وقت میں جسمانی طور پر حضور کے اتنا قریب تھا کہ عام حاضرین اور کوئی بھی شخص میرے سے زیادہ یا برابر بھی موجود نہ تھا۔

اس جگہ کو حاصل کرنے کے لیے خاکسار کو کافی طویل انتظار بھی کرنا پڑا تھا۔ جب انتظار میں بیٹھا تھا تو یہی سوچتا رہا کہ حضورِ انور کے چہرے پر غم کے آثار کیسے دیکھ پاؤں گا؟ کیا قابلِ برداشت ہوگا؟

غم کے آثار برداشت کرنے کے لیے خود کو تیار کرنے کی کوشش میں مصروف رہا۔ ایسی عظیم ہستی کا جنازہ تھا جو نہ صرف حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی والدہ تھیں بلکہ دو خلفاء کی بہن بھی تھیں مزید یہ کہ عظیم المرتبت خلیفۃ المسیح الثانی جن کو اللہ تعالیٰ نے مصلح موعود کا نام عطا فرمایا تھا کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ آپ کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خود فرمایا تھا۔

وہ میری ناصرہ وہ نیک اختر
عقیلہ با سعادت پاک جوہر

حضرت مصلح موعود کی صحبت نے آپ کو روحانی طاقتِ پرواز سے آراستہ کیا بلکہ انتظامی امور میں بھی طاق کر دیا۔

حضرت بیگم صاحبہ کی روحانی قوت کا اندازہ لگانا اس امر نے آسان بنا دیا ہے کہ ایک ایسا کم گو انسان آپ کی دعاؤں سے خلیفۃ المسیح الخامس کے روپ میں ایسا بولا کہ اس کی گونج تمام عالم پر سنائی دیتی ہے۔

انتظامی امور میں بطور صدر لجنہ اماء اللہ جو خدمات انجام دی تھیں آج بھی مشعل راہ کے طور پر یاد رکھی جا رہی ہیں۔

آپ کی گھرداری کا نمونہ تمام دخترانِ احمدیت کے لیے مثال ہوگا کہ کس طرح کم آمدن میں سفید پوشی برقرار رکھی جا سکتی ہے۔ بیگم صاحبہ کا جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی نے جب شروع کیا تو مجھے خوف تھا کہ حضورِ انور کو یہ منظر ضرور رنجیدہ کر دے گا میں نے اپنے آپ کو ضبطِ غم کے لیے آمادہ کرنا چاہا۔

میری تمام نسلیں حضورِ انور پر قربان آپ حضور نے ایک ایسا لازوال ضبطِ غم کا مظاہرہ فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی تائیدِ خاص نظر آ رہی تھی۔ حضرتِ مسرور کا چہرہ ایسے لگ رہا تھا جیسے اس چہرے کی مسکراہٹ کا ذِمہ خود خدا نے اٹھایا ہوا ہے

انی معك یا مسرور!

پیارے آقا ہلکے پھلکے فقرے بول بول کر تعزیت کے لیے جمع لوگوں کو صبر کا درس دے رہے تھے۔

سکرین پر آنے والے مناظر پر تبصرہ فرماتے رہے یہ بیت المبارک کا کونسا حصہ ہے؟ بتایا گیا کہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی سائیڈ ہے۔

یہ سفید بالوں والے خادم بیت الذکر ہیں؟ پھر مسکراتے ہوئے فرمایا میں نے ربوہ کی سیکیورٹی بھی دیکھ لی۔ ایک اسلحہ بردار گارڈ سکرین پر نظر آ رہا تھا۔ ہم سب کو پتہ ہے حضور انور جب مسکراتے ہیں تو ساری کائنات مسکراہٹیں بکھیرتی نظر آتی ہے۔ سارا ماحول خوشگوار ہو گیا دنیا میں MTA پر جس جس نے یہ مسکراہٹ دیکھی ہو گی کیسے امن میں آ گیا ہوگا۔

مجھے ایسا لگا کہ امام وقت کی ذاتی زندگی تو غالباً معدوم ہی ہو جاتی ہے۔ اس کی زندگی تو افرادِ جماعت کی امانت ہو جاتی ہے۔ یہ بارِ امانت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے نمائندے ہی اٹھا سکتے ہیں۔

آپ اس جہان میں صرف اور صرف ایک ہی وجود ہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے یہ ہمت عطا فرمائی ہے۔

ایسی نعمتِ عظمیٰ سے اللہ تعالیٰ اب انسانیت کو کبھی محروم نہ فرمائے اس خلافتِ جاودانی کو قیامت تک فیض رساں رکھے۔

حضرت بیگم صاحبہ نے جو جو دعائیں خلافت کے لیے کی ہیں ان سب کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور یہ سلسلہ آپ کی وفات سے منقطع نہ ہو بلکہ قیامت تک آنے والے خلفاء کے حق میں بھی قبول فرماتا رہے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع : ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

(19)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

خطبہ جمعہ، معزز مہمانوں سے ملاقاتیں، مجلس عاملہ جرمنی کو ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

یکم جولائی 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چار بجے بیت خدیجہ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

خطبہ جمعہ

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ پروگرام کے مطابق دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں کے Live ترجمہ کے ساتھ MTA کے ذریعہ دنیا بھر کے ممالک میں براہ راست نشر ہوا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 153 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ اتوار کو جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔اس مرتبہ نئی جگہ Karlsruhe میں جلسہ کیا گیا، یہاں بڑے ایئر کنڈیشنڈ ہالوں کی سہولت کے ساتھ بعض اور سہولتیں بھی تھیں۔لیکن ایک فکر بھی تھی کہ کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جو انتظامات میں کسی خرابی کا باعث ہو۔لیکن بہر حال اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا۔دنیا احمدیت میں ہر ملک میں جلسے منعقد ہو رہے ہیں آج سے امریکہ اور کینیڈا کے جلسے شروع ہو رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اپنا فضل فرمائے۔فرمایا کہ جب شاملین جلسہ بھی انتظامیہ کی فکر کو سمجھ لیں اور اپنے آپ کو مہمان سمجھنے کی بجائے اس نظام کا حصہ سمجھتے ہوئے مددگار بن جائیں تو انتظامیہ کی پریشانیاں بھی کم ہو جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جرمنی کی لوکل انتظامیہ نے اس سال عمومی طور پر بھی جماعتی انتظامیہ سے بہت تعاون کیا۔اللہ کرے کہ امریکہ اور کینیڈا کے جلسوں میں بھی ہر شامل ہونے والا روحانی مائدے سے اپنی جھولیاں بھرنے والا ہو تا کہ حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے والے ہم ہوں۔حضور انور نے جلسہ سالانہ جرمنی کے کامیاب انعقاد کے بعد خدا تعالیٰ کے حضور شکر گزاری کا مضمون بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو شمار میں لانا، ان کا شکر کرنا اور ان کا احاطہ کرنا ہمارے لئے ممکن ہی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں پر ہم کس طرح شکر گزار ہو سکتے ہیں۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔ اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی تقویٰ و طہارت کی راہیں اختیار کر لیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو، کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا۔ فرمایا کہ پس شکر گزاری کے اس طریق کو ہم نے اپنانا ہے اور اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے۔ ہمارے غلبہ کے ہتھیار تقویٰ میں بڑھنا ہے۔پس جلسہ میں شامل ہونے والا ہر احمدی اپنے تقویٰ کے معیار کو بڑھانے کی ہمیشہ کوشش کرتا رہے۔ پس ہر لحہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی یاد سے اپنی زبانوں کو تر رکھ کر اپنی شکر گزاری کا اظہار کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میرا ذکر کیا کرو، میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندہ کے مسلسل ذکر کی وجہ سے اسے اپنے انعامات سے نوازتا ہے، اپنے قریب کرنے کے نئے نئے راستے دکھاتا ہے، اسے مشکلات سے نکالتا ہے، آفات سے اسے بچاتا ہے اور ایسے قرب پانے والے لوگ ہی ہیں جن کے خلاف دنیا والے ہزار کوشش کر لیں ان کو ان کے مقاصد کے حصول سے نہیں روک سکتے۔ پس جماعت احمدیہ کی ترقی ایسے ذکر کرنے والوں سے ہی خدا تعالیٰ نے وابستہ فرمائی ہے۔ یہی ذکر ہر فرد جماعت کی دنیا و آخرت سنوارنے والا اور اسے حقیقی شکر گزار بنائے گا۔ اسی لئے اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ذکر کے مضمون کے ساتھ ہی شکر کا مضمون بھی جاری فرما دیا ہے۔ فرمایا کہ اگر حقیقی تقویٰ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ صحیح استعمال نہیں تو یہ کفران نعمت ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناشکری ہے۔حضور انور نے جلسہ جرمنی کے حوالہ سے آئندہ مزید بہتری پیدا کرنے کی غرض سے بعض خامیوں، کمیوں اور کمزوریوں کا بھی ذکر فرمایا اور فرمایا کہ لوگوں کی طرف سے بتائی گئی جلسہ کے بارے میں خامیوں کو جلسے کی لال کتاب میں درج کریں اور ان کی بہتری کے بارے میں جلسہ سالانہ کی کمیٹی غور کرے۔ حضور انور نے خواتین کا خاموشی اور تحمل سے جلسہ کی کارروائی سننے پر لجنہ جرمنی کی تعریف کی۔ فرمایا کہ جرمنی اور بیرون ممالک سے جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں نے جلسہ سے عمومی طور پر اچھا تاثر لیا، ہمارے انتظامات کو سراہا۔ پس یہ جلسے بھی ہماری دعوت الی اللہ کا ذریعہ بنتے ہیں۔

حضور انور نے بعض غیر مذاہب والوں کے جلسہ کے بارے میں نیک تاثرات بیان فرمائے۔ حضور انور نے وائنڈ اپ کے کام اور ایم ٹی اے جرمنی کی عمدہ کاوشوں کو سراہا۔حضور انور نے جماعت جرمنی کے پڑھے لکھے لوگوں، سرکاری انتظامیہ اور سیاستدانوں سے روابط بڑھانے پر جماعت جرمنی کی تعریف کی۔ لیف لیٹس کے ذریعہ جماعت کا پیغام پہنچانے کو خوب سراہا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمبرگ کے قونصل ہال میں ایک سیاسی جماعت گرین پارٹی نے ایک فنکشن بھی ترتیب دیا جس میں دین حق کی حقیقی تعلیم بیان کرنے کا مجھے موقع ملا۔ پس اب جماعت جرمنی کا کام ہے کہ دعوت الی اللہ کی کاوشوں کو مزید تیز کریں۔

خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کے بعد تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

سہ پہر پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں برلن کے لوکل چرچز کے انچارج Mr. Werner Kratschel اور لوکل چرچ کی ایک پادری خاتون Mrs. Misselwitz اور ایک ہندوازم کی سکالر خاتون Mrs. Wobe اور ایک مہمان Mr. Alois Schitdt نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

مہمانوں سے ملاقات

مسٹر Kratschel ایک عیسائی سکالر اور پانکو برلن کے تمام چرچوں کے سپرنٹنڈنٹ یعنی انچارج ہیں ان کے والد بھی 1910ء میں اس علاقہ کے ایک چرچ کے پادری اور بہت بڑے سکالر تھے۔مسز Misselwitz ''پانکو'' یعنی برلن کا وہ حصہ جہاں خدیجہ بیت واقع ہے، کے سب سے بڑے تاریخی چرچ کی چیف پادری خاتون ہیں۔ مسز Wobe مذہبی سکالر ہیں اور ان کی ریسرچ اور دلچسپی ہندو مذہب کے ساتھ ہے اور وہ مختلف سکولوں اور کالجوں اور فنکشنز میں لیکچر دیتی ہیں۔مسٹر Aloisschmidt چالیس سال افریقہ میں اسلام اور عیسائیت ڈائیلاگ کی تنظیم کے سربراہ رہے ہیں اور افریقہ میں جماعت احمدیہ اور اس کی سرگرمیوں سے واقف ہیں اور اب برلن میں افریقہ سنٹر کے انچارج ہیں اور کیتھولک چرچ میں ہفتہ میں ایک دفعہ تفسیر القرآن کی تعلیم دیتے ہیں۔ یہ سب افراد کثرت سے خدیجہ بیت آتے ہیں اور جماعت کے انٹر ریلیجئس ڈائیلاگ اور فنکشنوں میں شرکت کرتے رہے ہیں اور بیت کی تعمیر کے دوران انہوں نے بیت کی اور احمدیت کی کھل کر حمایت کی تھی۔

ابتدائی تعارف کے بعد حضور انور نے مسٹر Kratschel سے دریافت فرمایا کہ جنگ عظیم دوم کے وقت آپ کہاں تھے۔مسٹر Kratschel نے بتایا کہ میرے والد اسی علاقہ یعنی Pankour Heinersdorg میں 1910ء سے مقیم تھے اور اس علاقہ کے لاٹ پادری تھے۔ جنگ عظیم میں ہم اسی جگہ تھے اور جب بمباری ہوتی (اس وقت میں بچہ تھا) تو ہم تہہ خانہ میں چلے جاتے۔ موصوف نے بتایا کہ میرا ایک انگریز دوست جو تاریخ دان ہے وہ لندن میں بالکل حضور انور کے ہمسائے میں رہتا ہے اور حضور کو جانتا ہے اس نے مزید کہا کہ اب تک تو میں نے انٹرنیٹ میں حضور کی تصویر دیکھی تھی۔ آج مجھے بے حد فخر ہے کہ میں حضور کو سامنے موجود دیکھ رہا ہوں بلکہ میری تو اصل خلیفہ سے ملاقات ہی آج ہوئی ہے۔ جس کی مجھے بے حد خوشی ہے۔ برلن کے مربی سلسلہ عبدالباسط طارق نے بتایا کہ مسز Misselwitz پادری خاتون نے انہیں احمدیت پر لیکچر کے لئے چرچ میں دعوت دی اور اس دن چار صد سے زائد جرمن چرچ میں آئے اور 160 سوالات کئے گئے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ مختلف عقائد کے لوگوں کو مل کر بیٹھنا چاہئے اور انٹر ریلیجئس ڈائیلاگ سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس پر مسز Misselwitz نے کہا کہ ...... اب ہماری جرمنی سوسائٹی کا حصہ ہیں۔ مسز Wobe نے حضور انور سے کہا کہ اس علاقہ میں رہنے والے جرمن غیر ملکیوں سے واقف نہ تھے۔ اس لئے جب بیت کی تعمیر کا معاملہ ہوا تو وہ مخالف ہو گئے۔

خاتون پادری نے مزید کہا کہ وہ بہت خوش ہے کہ بیت برلن اس کے علاقہ میں بنائی گئی ہے۔

اس نے کہا کہ اگرچہ شروع میں بعض مقامی لوگوں کو بیت کے بنانے پر تشویش تھی، جس کی وجہ یہ تھی کہ صرف چند (احمدی) اس علاقے میں رہائش پذیر تھے۔ اس نے تسلیم کیا کہ شروع میں احمدیہ جماعت کے خلاف نسل پرستی اور نفرت کی فضا تھی۔ ہندوازم کی سکالر نے کہا کہ مقامی لوگوں کا غیر ملکیوں سے واسطہ نہیں پڑا تھا، اس وجہ سے بھی ڈر تھا کہ بیت بن گئی تو نہ جانے کیا ہوگا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں جب پہلی دفعہ یہاں سنگ بنیاد رکھنے آیا تھا تو یہاں بہت سے مظاہرین تھے، وہ ہمارے خلاف نعرہ بازی کررہے تھے، لیکن جب میں اس کے افتتاح کے لئے آیا تو پھر یہ معدودے چند ہی تھے اور اب جب میں یہاں پھر آیا ہوں تو کوئی بھی نہیں ہے۔

Kratschel صاحب نے کہا کہ بہت سے مقامی لوگوں نے 9/11 کے واقعہ کو یہ کہہ کر اچھالا ہے کہ اگر یہاں بیت بنانے دی گئی تو پھر 9/11 کی طرح کا واقعہ رونما ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ملاقات ایک باعزت خاتون سے ہوئی جو لیڈی ڈاکٹر ہے اور میں یہ دیکھ کر حیران ہوگیا کہ اس کے ہاتھ میں ایک Playcard تھا جس پر لکھا ہوا تھا کہ کوئی (بیت) نہیں۔ انہوں نے کہا کہ باوجود ان مظاہروں کے ایک مضبوط دوستی بھی تھی اور وہ خدیجہ بیت اور مقامی چرچ میں تھی اور ہم نے بیت کی تعمیر کا بھرپور ساتھ دیا۔

خاتون پادری نے کہا کہ گزشتہ ہفتہ کو احمدی خواتین نے ان کے چرچ میں میٹنگ کی، جو بڑی کامیاب رہی۔ اس نے کہا کہ احمدی خواتین نے بڑے اچھے انداز میں قرآن کے مطابق احمدی خواتین کے کردار کے متعلق بات چیت کی اور ہم نے احمدی عورتوں سے دین حق کے بارہ میں بہت کچھ سیکھا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ دین حق نے عورتوں کے بہت سے حقوق قائم کئے ہیں اور ان حقوق کی حفاظت کر کے عورت کی عزت اور حفاظت کا انتظام کیا گیا ہے۔ عورتیں مردوں سے پیچھے نہیں ہیں۔ یہ خدیجہ بیت عورتوں نے اپنے چندے سے بنائی ہے لیکن اسے مرد بھی استعمال کررہے ہیں۔ کل بھی ایک شخص ملنے آیا تھا۔ میں نے اسے بتایا کہ اس بیت کے خرچ کا اکثر حصہ خواتین نے ادا کیا ہے۔

مسٹر Kratschel نے کہا کہ ہم نے یہاں ایک نئی تنظیم بنائی ہے جس کا نام ہے Heinersdrf offne dich (اے گاؤں کے رہنے والو! اپنے دلوں کو دوسروں کے لئے کھولو) اس تنظیم نے اس علاقہ میں ایک میڈیکل ہال فروخت کر کے اس میں اپنا دفتر کھولا ہے اور باہمی رواداری کی بنیاد رکھ دی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ مشرقی جرمنی کا علاقہ جو کمیونزم کے تحت تھا اس میں کتنے فیصد لوگ عیسائی تھے۔ اس پر مسٹر Kratschel نے بتایا کہ 20 فیصد لوگ کھل کر اپنی عیسائیت کا اظہار کرتے اور چرچوں میں جاتے تھے جبکہ ایک بڑی تعداد خوف کی وجہ سے اپنے مذہب کا اظہار نہ کرپاتی تھی۔

مسز Wobe نے حضور انور سے مخاطب ہوکر کہا کہ مشرق کی نسبت مغربی جرمنی کے لوگ زیادہ روادار اور کھلے دل کے ہیں جبکہ مشرقی جرمنی میں لوگ تنگدل اور متعصب ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ پچھلے 21 سال سے جب سے کہ دیوار برلن گری ہے۔ جرمن نوجوان نسل کا مذہب کی طرف رجحان یا دلچسپی کس حد تک ہے۔ اس پر پادری خاتون مسز Misselwitz نے بتایا کہ پچھلے چھ ماہ میں ہر شام میں نوجوانوں کو چرچ میں بلاکر عیسائیت کی تعلیم دیتی ہوں۔ قریباً پندرہ نوجوان آتے ہیں جن کو آخر میں بپتسمہ دیا جاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مسز Wobe نے سوال کیا کہ جب آپ نے لندن میں بیت الفتوح تعمیر کی تو کیا وہاں مخالفت ہوئی تھی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یو۔کے میں جب ہماری بیت الفتوح کا افتتاح 2003ء میں ہوا تو اس وقت کچھ لوگوں نے مظاہرہ کیا۔ تاہم مقامی انتظامیہ اور کونسل نے ہماری بہت مدد کی۔ بیت کی تکمیل کے بعد بھی بعض مشکلات پیش آئیں لیکن احمدیوں کی کوششوں سے بیت اب سوسائٹی کا حصہ بن چکی ہے۔ ہم اپنے ہال کچھ گروپوں کو عبادت کے لئے بھی دیتے ہیں اور اسی طرح بعض دوسرے پروگراموں کے لئے بھی دیتے ہیں۔ ہماری بیت یورپ کی سب سے بڑی بیت ہے جس کا دنیا کی پچاس خوبصورت اور عظیم عمارتوں میں شمار کیا گیا ہے۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ پاکستان میں عام آدمی مذہبی آدمیوں اور ملاں کے زیر اثر ہے۔ لوکل اماموں کے پاس مسجد ایک پلیٹ فارم ہے جسے وہ غیر شائستگی پھیلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور عوام کو احمدیوں کے خلاف بھڑکاتے ہیں۔ جس سے پاکستان میں احمدیوں کو بہت مشکلات ہیں۔ وہاں ملکی قوانین ہمارے خلاف امتیازی سلوک پر مبنی ہیں اور ہمیں ...... کہلانے کی اجازت نہیں دیتے، اس طرح ہم اپنے آپ کو...... نہیں کہہ سکتے اور نہ ہی کسی کو سلام کرسکتے ہیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہمیں جیل میں بند کر دیا جاتا ہے۔ مجھے بھی کچھ دنوں کے لئے غلط الزامات پر جیل جانا پڑا تھا۔

پاکستان میں صورتحال ایسی ہے کہ اگر کسی آدمی کی کوئی دشمنی ہے تو وہ اس کے متعلق صرف یہ کہہ دیتا ہے کہ وہ احمدی ہے اور اپنے آپ کو (مومن) کہتا ہے اور پولیس کے لئے اس شخص کو جیل بھیجنے کے لئے اس کی بات پر ہی یقین کر لینا کافی ہوتا ہے۔

Kratschel صاحب کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت میں مربیان کے طریق کار اور وقف نو سکیم کے بارہ میں بتایا۔ حضور انور نے فرمایا ہماری ایک خاص سکیم (وقف نو) کے تحت احمدی عورتیں پیدائش سے قبل بچوں کو خدا کی خاطر وقف کرتی ہیں تو پھر جماعتی ضروریات کے مطابق خلیفہ وقت فیصلہ کرتا ہے کہ یہ بچیاں اور بچے ڈاکٹر بنیں گے یا ٹیچر یا مربی۔

اس پر مسٹر Kratschel نے کہا، کیا وقف نو بچیاں بھی امام بن سکتی ہیں؟

حضور انور نے فرمایا کہ احمدی عورتیں امام بن سکتی ہیں، لیکن صرف عورتوں کے لئے ہی۔ وہ مردوں کی امامت نہیں کرواسکتیں۔ اس کی بعض عملی وجوہات ہیں۔ دینی نماز میں چونکہ سجدہ کرنا جھکنا وغیرہ جسمانی حرکات ہوتی ہیں اس لئے اگر باجماعت نماز میں عورتیں مردوں کے آگے ہوں تو نماز کی جسمانی حرکات کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب نہیں ہے۔

ایک وجہ یہ ہے کہ مردوں پر بیت میں باجماعت نماز ادا کرنا ضروری ہے، جبکہ عورتوں کو گھر پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے۔ پھر دین حق میں کاموں کی تقسیم ہے، جہاں مرد باہر کے کام کرتے ہیں، وہاں عورتوں کی گھر سنبھالنے کی ذمہ داری ہے۔ اس کے باوجود عورتوں کو مذہبی اور غیر مذہبی تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے اور بعض اپنے پیشے کے کام بھی کرتی ہیں۔ مثلاً بہت سی احمدی عورتیں ڈاکٹر ہیں۔ دین حق جس کی ہم پیروی کرتے ہیں، وہی ہے جو قرآن کریم اور نبی کریم ﷺ نے 1400 سال قبل بتایا ہے۔ ہم جو بھی کرتے ہیں وہ قرآن کریم کی تعلیم کے عین مطابق ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جب وہ ہمبرگ میں تھے تو ان کو بتایا گیا کہ غیر احمدی گروپس اکثر ہمارا جرمن ترجمہ والا قرآن کریم خریدتے ہیں اور ابتدائی چند صفحات، جن میں احمدیہ جماعت کا تعارف ہوتا ہے، کو پھاڑ دیتے ہیں پھر وہ ان کو استعمال کرتے ہیں اور آگے فروخت کرتے ہیں۔

اس سوال پر کہ پاکستان میں اقلیتوں کا باہم کیا تعلق ہے اور کیا وہ بیت میں آسکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق سلب کئے گئے ہیں اور وہ خوفزدہ ہیں۔ اس لئے وہاں ایسا میل جول نہیں ہے۔ حضور انور نے مزید فرمایا کہ قادیان میں احمدیوں کے ہندوؤں اور سکھوں سے بڑے دوستانہ تعلقات ہیں۔ قادیان میں بہت سے ہندو اور سکھ رہائش پذیر ہیں اور سب مل کر رہتے ہیں۔

Kratschel نے حضور انور سے دریافت کیا کہ آپ کی حیثیت بطور باپ کی ہے۔ دنیا کی ساری جماعتوں میں سے کونسی جماعت آپ کو زیادہ لاڈلی ہے۔ حضور انور نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ عمومی طور پر میں سب جماعتوں سے ہی محبت کرتا ہوں کہ یہی وہ واحد جماعت ہے جو دن رات دین حق کے پُرامن پیغام کو پھیلانے میں لگی ہوتی ہے۔ ہاں البتہ بعض جماعتیں جو کارکردگی کے لحاظ سے اچھی ہیں وہی میری لاڈلی ہیں۔

تب پادری صاحب نے پوچھا کہ حضور انور کے بعض پسندیدہ بچے بھی ہوں گے۔

جس پر حضور انور نے فرمایا کہ میرے پسندیدہ بچے وہ ہیں جو احمدیت کی اشاعت کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر افریقہ میں بعض ممالک میں ہماری بڑی جماعتیں ہیں اور مجھے ان سب سے محبت ہے۔ جرمنی بھی ان پسندیدہ بچوں میں ہے جیسا کہ آپ نے بھی کہا ہے۔

خاتون پادری نے حضور انور سے پوچھا کہ جماعت کی تعداد کتنی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ معین اعداد و شمار بتانے مشکل ہیں لیکن یہ کئی ملین میں ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ صرف غانا میں (پندرہ ملین ہیں)

میٹنگ کے آخر پر Krautel نے کہا کہ وہ حضور انور کو کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ احمدیت کے پیارے باپ، ہمیں آپ کی ملاقات پر فخر ہے اور ہماری اس سے عزت افزائی ہوئی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے اور احمدیوں پر اپنی رحمت کی بارش برسائے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ امن کی حامی ہے اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی آخری کتاب پیغام صلح تجویز کیا کہ اگر ہندو ہمارے نبی اکرم ﷺ اور دوسرے نیک بزرگوں کو برا بھلا کہنا چھوڑ دیں تو میں اب سے وعدہ کرتا ہوں کہ ہم گاؤ ماتا کا گوشت کھانا ترک کر دیں گے۔ اگر ہندوؤں کے ساتھ امن حاصل ہو سکے تو وہ احمدیوں کو گوشت کھانے سے منع کر سکتے ہیں۔ یہی ان کی دنیا کے امن کے لئے شدید خواہش تھی۔ پس ہم تو دنیا میں امن و سلامتی کے خواہاں ہیں اور اس لئے ہر جگہ کوشاں ہیں۔

یہ ملاقات ساڑھے چھ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر ان تمام مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیشنل مجلس عاملہ جرمنی
کو ہدایات

سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت خدیجہ تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ اس وقت جرمنی میں 183 جماعتیں ہیں اور اسی فیصد جماعتوں کی رپورٹس باقاعدگی سے آرہی ہیں۔

نیشنل سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت تک 103 بیعتیں ہوئی ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیعتوں کے ٹارگٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ ان کو بڑا ٹارگٹ دیں۔

نیشنل سیکرٹری صاحب تربیت سے حضور انور نے فرمایا کہ آپ اصلاحی کمیٹی کے صدر بھی ہیں۔ آپ کی کیا رپورٹ ہے؟

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ 28 معاملے آئے تھے اس میں سے 16 حل ہوئے ہیں باقی کچھ قضاء میں ہیں حضور انور نے فرمایا کہ شعبہ تربیت کا یہ کام ہے کہ اس نہج پر تربیت کریں کہ یہ مسائل اٹھیں ہی نہ۔ جہاں مسائل اٹھیں انہیں وہاں ہی حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ لوکل سطح پر سیکرٹریان فعال ہوں تو حالات پتہ چلتے رہتے ہیں اور اصلاحی کمیٹی بروقت اصلاحی قدم اٹھا سکتی ہے۔

بعض لوگ مربی کے پاس اپنے مسائل لے کر آتے ہیں انہیں وہیں حل کر دینا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تربیت کے مسائل بڑھتے جارہے ہیں۔اس کے لئے آپ نے کیا طریق کار اپنایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اصلاحی کمیٹی کی ہر ماہ میٹنگ ہونی چاہئے۔ چند مہینے لگاتار کرنی پڑیں گی۔مسائل کے اسباب اور وجوہات پتہ کرنی پڑیں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض معاملات اصلاحی کمیٹی کے پاس نہیں آتے۔ امیر صاحب کے پاس آتے ہیں۔مربی انچارج کے پاس آتے ہیں، دوسرے مربیان کے پاس آجاتے ہیں۔ان کو حل کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اصلاحی کمیٹی کو اپنا اعتماد پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔لوگوں میں آپ کا یہ اعتماد پیدا ہو جائے کہ آپ ان کے ہمدرد ہیں اور انصاف کے ساتھ اصلاح کی کارروائی کریں گے۔

مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ انچارج شعبہ تصنیف نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کشتی نوح، لیکچر لاہور اور ایک عیسائی کے تین سوالوں کا جواب کا جرمن ترجمہ شائع ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مطالعہ میں بھی کتب رکھیں۔ ذیلی تنظیمیں مطالعہ کے لئے کتب رکھتی ہیں اور امتحان لیتی ہیں۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ جو کتب اشاعت کے لئے تیار ہوں ہم انہیں شائع کرتے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی تفصیلی رپورٹ مجھے مل گئی ہے۔

سیکرٹری صاحب رشتہ ناطہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ چارصد پچاس جرمنی کے لڑکوں اور لڑکیوں کا ریکارڈ ہے۔لڑکیاں زیادہ کوالیفائیڈ ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری رشتہ ناطہ نے بتایا کہ بیس رشتے طے کروائے گئے جس میں سے 19 ٹھیک ہیں اور ایک میں مسئلہ پیدا ہوا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ لوگوں میں حوصلے اور برداشت نہیں رہی۔ اب جب میں نکاح پڑھاتا ہوں تو خطبہ میں فریقین کو نصائح کرتا ہوں کہ شاید اتر جائے دل میں میری بات۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلع، طلاق کی تعداد بڑھ رہی ہے۔خلع کے کیسز زیادہ ہیں۔

حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ گزشتہ تین سال میں خلع کے کیسز کی تعداد 43 ہے جبکہ طلاق کے پانچ کیس ہیں۔

حضور انور نے فرمایا سیکرٹری تربیت اور مربیان کو کوشش کرنی چاہئے کہ اگر خلع ہو جائے تو سمجھانے کی کارروائی جاری رکھیں اور سمجھاتے رہیں اور دوبارہ نکاح پڑھا کر میاں بیوی کو ملادیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ علیحدگی کی پرسنٹیج بڑھ رہی ہے۔ برطانیہ میں بھی بڑھ رہی ہے اور یہاں بھی بڑھ رہی ہے۔ امریکہ، کینیڈا میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

سیکرٹری صاحب امور خارجہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ ماشاء اللہ اچھا کام ہو رہا ہے۔اسے جاری رکھیں۔ ابھی آپ نے پہلا قدم اٹھایا ہے۔اب آگے بڑھیں۔اللہ تعالیٰ برکت ڈالے۔

سیکرٹری صاحب امور عامہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ قضاء کے فیصلوں کی تنفیذ کروانا، اخراج کی سزا معاف کروانا یہ سب تو چھوٹا سا کام ہے۔امور عامہ کے اور بہت سے کام ہیں۔ Jobs تلاش کرنے میں مدد دینا بھی امور عامہ کا کام ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو اسائیلم کرنے والے ہیں وہ اپنے کیسز میں ہرگز جھوٹ نہ بولیں۔یہ بتائیں کہ ہر ایک کا ایک ٹارچر لیول ہوتا ہے، ہر ایک کی مظالم اور تنگیاں برداشت کرنے کی اپنی اپنی حد ہوتی ہے۔ہم برداشت نہیں کرسکے تو آگئے۔جن پر کوئی کیس نہیں ہے وہ بتائیں کہ براہ راست تو ہم پر کوئی کیس نہیں ہے لیکن صاف بتائیں اور سچ بولیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ امور عامہ والے ایک کمیٹی بنادیں جو اسائیلم لینے والوں کو گائیڈ کرے کہ کیس کس طرح داخل کرنا ہے۔

سیکرٹری صاحب ضیافت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ کمیٹی کے سامنے اپنے مسائل رکھیں اور لال کتاب میں بھی درج کریں۔

سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت Tight پوزیشن ہے۔اللہ کے فضل سے انکم بڑھ رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے خرچ بڑھ گئے ہیں۔ آپ کے پاس ایک ایسا ریزرو ہونا چاہئے جس کو چھیڑا نہ جائے۔ عاملہ اس پر غور کرے اور پالیسی بنائے۔ ریزرو بننا چاہئے جو ساتھ ساتھ اکٹھا ہوتا جائے۔ اس دفعہ آپ کے خرچ بڑھے ہیں۔ایک سال کے اندر دو جلسے آگئے ہیں۔اس سال آپ کو ٹیکس بھی دینا پڑا ہے۔اب ایسا راستہ نکالیں، پالیسی بنائیں کہ کس طرح اپنا ریزرو بنا سکتے ہیں۔ یہ چند مہینوں کی بات نہیں، کئی سالوں میں جا کر اکٹھا ہوگا۔

سیکرٹری وصایا نے وصیت کرنے والوں کی تعداد اور پراگرس کے بارہ میں رپورٹ پیش کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کمانے والوں مردوں اور خواتین کی تعداد کا جائزہ لیا اور فرمایا کہ اصل یہ ہے کہ نیکی کی روح ہونی چاہئے۔

سیکرٹری صاحب تعلیم القرآن نے اپنی رپورٹ پیش کی کہ یہاں تعلیم القرآن کلاسز جاری ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جہاں جن جماعتوں میں اساتذہ نہیں جاسکتے۔ ایسی سکیم بنائیں کہ انٹرنیٹ کے ذریعہ سکھائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ امریکہ میں بہت سے بچے اور بچیاں پاکستان سے براہ راست قاری صاحب کے ذریعہ پڑھ رہے ہیں۔اس طرح گھروں میں کلاسز جاری ہیں اور گھروں تک پہنچ گئے ہیں۔ یو۔کے میں بھی ایسے ہو رہا ہے اور فائدہ ہو رہا ہے۔آپ بھی ایسی سکیم بنائیں کہ انٹرنیٹ کے ذریعہ تعلیم القرآن سے زیادہ سے زیادہ لوگ استفادہ کریں۔

سیکرٹری صاحب تحریک جدید نے بتایا کہ ایک ملین یورو کا ٹارگٹ ملا ہوا ہے۔کوشش کر رہے ہیں۔انشاء اللہ پورا کریں گے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ دعا بھی کیا کریں کہ لوگوں کی آمد بڑھے۔

سیکرٹری صاحب وقف جدید کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ابھی چھ ماہ باقی ہیں۔ آپ کی پراگرس ٹھیک ہو رہی ہے۔ گزشتہ سال ہمبرگ نے زور لگایا تھا۔ باقی دو چار جماعتوں میں زور لگاتے تو جرمنی نے دوسروں کو پیچھے چھوڑ دینا تھا۔

سیکرٹری جائیداد کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ تمام جماعتی جائیدادوں کا سارا ریکارڈ مکمل کریں کہ کہاں کہاں اور کب بنی تھیں۔ ان کی Maintenance کا ہر تین سال بعد جائزہ لیں۔ ہر تین سال بعد جائیدادیں Maintain ہونی چاہئیں۔

محاسب نے بتایا کہ آمد و خرچ کا حساب رکھتے ہیں۔حضور انور نے فرمایا کہ ہر ماہ رپورٹ تیار ہونی چاہئے۔امین نے بھی اپنی رپورٹ پیش کی۔ ایڈیشنل سیکرٹری مال نے بتایا کہ جو لوگ بے شرح اور نادہند ہیں ان پر کام کر رہے ہیں۔انٹرنل آڈیٹر نے بتایا کہ ہفتہ میں دو دفعہ سارے بل چیک کرتا ہوں۔

ایکسٹرنل آڈیٹر کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کی رپورٹ باقاعدگی سے آتی رہتی ہے۔

صدر صاحب انصاراللہ نے بتایا کہ تمام شعبوں پر کام ہو رہا ہے۔

صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے بتایا کہ خدام لیف لیٹس کی تقسیم کا کام کر رہے ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جس شہر یا علاقہ میں تقسیم کرتے ہیں وہاں سو فیصد آبادی تک تو نہیں پہنچا سکتے لیکن اندازہ ہو جاتا ہے کہ اتنی آبادی میں تقسیم ہوگئی ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو مختلف Stages میں جانا پڑے گا۔شہروں میں اندازہ لگانا مشکل ہے۔لیکن چھوٹے قصبوں میں آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔

نیشنل مجلس عاملہ جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ آٹھ بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔ بعدازاں نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

اس کے علاوہ برلن جماعت کی لوکل مجلس عاملہ، شعبہ ضیافت کی ٹیم، خدام الاحمدیہ کی حفاظت خاص کی ٹیم، MTA کے کارکنان اور بعض دوسرے مختلف احباب نے گروپس کی صورت میں اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

تصاویر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور اس موقع پر موجود بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔نو بجکر پچاس منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ہم صبر کرتے ہیں

دنیا بھر میں احمدیوں پر ہونے والے انسانیت سوز مظالم کے حوالے سے

گِلا ہے نہ شکایاتِ ستم ہم صبر کرتے ہیں
وقارِ صبر کی ہم کو قسم ہم صبر کرتے ہیں

کوئی جب دل دُکھاتا ہے لبوں کو بھینچ لیتے ہیں
اگرچہ آنکھ ہو جاتی ہے نم ہم صبر کرتے ہیں

دعا دیتے ہیں اپنے دشمنوں کو گالیاں سن کر
ستم ہوتا ہے تمہیدِ کرم ہم صبر کرتے ہیں

ہمیں نفرت کی زنجیروں میں تم نے باندھ رکھا ہے
ہمارے سر پہ ہے تلوار خم ہم صبر کرتے ہیں

مناظر چک یو سِک کے دیکھ کر دل سے دعا نکلی
خدایا ہم کو رکھ ثابت قدم ہم صبر کرتے ہیں

نگاہوں میں خدا کی محترم ہونے کی خواہش ہے
زمانے میں ہیں گو نامحترم ہم صبر کرتے ہیں

ہمارا صبر پڑ جائے نہ ظالم پر ہمیں ڈر ہے
سو دیتے ہیں دعائیں دم بدم ہم صبر کرتے ہیں

فضیلت صبر کی جب سے ہمیں مہدی نے سمجھائی
بہت بھایا ہے ہم کو ضبطِ غم ہم صبر کرتے ہیں

زمانے نے گواہی دی شکیب و صبر کی اپنے
گواہی دیں گے اب لوح و قلم ہم صبر کرتے ہیں

سوا سو سال میں ہم پر جو گزری دشتِ غربت میں
ہے ورقِ جاں پہ اشکوں سے رقم ہم صبر کرتے ہیں

مورّخ جب ہمارے عہد کی تاریخ لکھے گا
تو خوں اُگلے گا کاغذ پر قلم ہم صبر کرتے ہیں

صلے میں صبر کے ہم نے خدا کا قُرب پایا ہے
نہیں اب دل میں کوئی خوف و غم ہم صبر کرتے ہیں

بشر اس وصف کے ہونے سے افضل ہے فرشتوں سے
ہے قائم اس سے انساں کا بھرم ہم صبر کرتے ہیں

رضا محبوب کی اپنی رضا جب سے بنا لی ہے
اسی خواہش میں ہر خواہش ہے ضم ہم صبر کرتے ہیں

بہت جلتا ہے جب سینہ ، بہت جب دل سُلگتا ہے
تو کر دیتے ہیں سر سجدے میں خم ہم صبر کرتے ہیں

ملا ہے ہم کو درویشی میں ایسا لُطفِ بے پایاں
نہیں دل میں تمنائے حشم ہم صبر کرتے ہیں

بہت محبوب ہے لوگو ہمیں جام ِسفال اپنا
نہیں دیں گے بعوضِ جامِ جم ہم صبر کرتے ہیں

قناعت ہو سخاوت ہو کہ ضبط و بُردباری ہو
ہیں حرفِ صبر میں سارے بہم ہم صبر کرتے ہیں

جہاں کے شہر یاروں تک، زمیں کے سب کناروں تک
کبھی لہرائے گا اپنا علَم ہم صبر کرتے ہیں

ہر عُسر و یُسر میں صبر و رضا مومن کا سرمایہ
سہل کرتا ہے یہ سارے الم ہم صبر کرتے ہیں

ہماری سب تمنائیں عزائم خاک ہیں عرشی
خدا کا حُکم ہے بے شک اہم ، ہم صبر کرتے ہیں

ا۔ع۔ملک

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 107401 میں

Kamrun Nahar

زوجہ Md.Abu Khalid Miah قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 49 سال بیعت 1995ء ساکن Mokanda Jamalpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 32.5 گرام مالیت Taka 100,000/- (2) حق مہر مالیت Taka 10,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 ٹکا ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Kamrun Nahar گواہ شد نمبر 1 Md.Abu Khalid Maih گواہ شد نمبر 2 Md Habibur Rahman

مسل نمبر 107402 میں

Monowara Hazari

ولد Abul Kashem Hazari قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghatura Brahmanbaria Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) HomeStead 0.04 Acre واقع Ghatura مالیت Taka 150,000/- (2) جیولری گولڈ 30 گرام مالیت Taka 60,000/- (3) کیش ڈپازٹ مالیت Taka 50,000/- (4) حق مہر مالیت Taka 600/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Monowara Hazari گواہ شد نمبر 1 Abul Kashem Hazari گواہ شد نمبر 2 Maruf Ahmed Hazari

مسل نمبر 107403 میں

Md.Masuk Ikbal Milu

ولد Md.Ashraful Islam قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rangpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Md.Masuk Ikbal Milu گواہ شد نمبر 1 Md.Bashir Uddin گواہ شد نمبر 2 Shah Ferdows Wahid

مسل نمبر 107404 میں

Md.Rakibul Islam(Roky)

ولد Md.Mahbubul Islam قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rangpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 1800/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Md.Rakibul Islam(Roky) گواہ شد نمبر 1 Md.Mobashar Ul Islam گواہ شد نمبر 2 Mahbubul Islam

مسل نمبر 107405 میں

Nurunnahar Islam

زوجہ Md.Mahbubul Islam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rangpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت Taka 10001/- (2) بالیاں 3.75 گرام مالیت Taka 15000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 2000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurunnahar Islam گواہ شد نمبر 1 Md.A Rashid گواہ شد نمبر 2 Mahbubul Islam

مسل نمبر 107406 میں

Dilruba Zaman

زوجہ Md.Mashihazzaman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1974ء ساکن Rangpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت Taka 50001/- (2) جیولری 11.25 گرام مالیت Taka 50,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dilruba Zaman گواہ شد نمبر 1 Md.Abdul Ghani گواہ شد نمبر 2 Md.Mashihazzaman

مسل نمبر 107407 میں

Sufia Begum

زوجہ Md.Shajahan Ali قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1974ء ساکن Rangpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بنک ڈپازٹ مالیت Taka 23000/- (2) گائے 2 عدد مالیت Taka 19000/- (3) جیولری گولڈ 13.75 گرام مالیت Taka 48812/- (4) حق مہر Taka 10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sufia Begum گواہ شد نمبر 1 Md.Abdul Ghani گواہ شد نمبر 2 Mahbubul Islam

مسل نمبر 107408 میں A.H.M Zaber

ولد Md.Abdur Rashid قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rangpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیت Taka 400,000/- (2) موٹر سائیکل مالیت Taka 100,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 5000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.H.M.Zaber گواہ شد نمبر 1 Md.Abdur Rashid گواہ شد نمبر 2 Md.Mahbubul Islam

مسل نمبر 107409 میں

Md.Bashiruddin Ahmed

ولد Md.Abu Taher قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rangpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Taka 2500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Bashiruddin Ahmed گواہ شد نمبر 1 Md.Abdul Ghani گواہ شد نمبر 2 Shah Ferous Wahid

مسل نمبر 107410 میں

Md.Hamidullah Sikder

ولد Habibullah Sikder قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rangpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) HomeStead 0.065 Acre واقع Rangpur مالیت Taka 21,00,000/- (2) House Tinshed 3 NOS مالیت Taka 60,000/- (3) Saving Certificates مالیت Taka 300,000/- (4) Fixed Deposit مالیت Taka 500,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 6200/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Md.Hamidullah Sikder گواہ شد نمبر 1 Sikder Rafi Ahmed گواہ شد نمبر 2 Sikder Mobashar Ahmed

مسل نمبر 107411 میں

Shahina Islam

زوجہ Dr.Motaharul Islam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rangpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ

63.75 گرام مالیت-/Taka 298620(2)حق مہر مالیت-/Taka 30101۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ Shahina Islam گواہ شدنمبر Md.Abdur 1 Rashid گواہ شدنمبرMd.Abdul Gani2

مسل نمبر107412میں Zahed Khan

ولدBayazid Khan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nabinagar Brahmanbaria Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Zahed Khan گواہ شد نمبرBayazid Khan1 گواہ شدنمبر Touhid 2 Ahamad

مسل نمبر107413میں

Md.Shemul Mia

ولدMd.Atiar Rahman قوم...... پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shoilmari Chuadanga Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Taka -/700 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Md. Shemul Mia گواہ شد نمبرTarek Ahmad1 گواہ شدنمبر Md.Nurul 2 Islam

مسل نمبر107414میں Laily Begum

زوجہAbul Hashem قوم...... پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت1978ءساکن Fatula Narayangonj Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مالیت Taka 4001/-(2)Homestead Land 0.05Acre واقع Fatulla مالیت Taka 15×30 House Pacca(3)30,00,000/- 48.750جیولری(4)Taka 6,00,000/- گرام مالیت-/Taka 1,75,000۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Laily Begum گواہ شدنمبر Abdul 1 Hashem گواہ شدنمبرAsfondolla Razu2

مسل نمبر107415میں Abul Hashem

ولدSuruj Miah قوم...... پیشہ دینی عمر63سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fatulla Narayangonj Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) Homestead Land 0.05 Acreواقع Narayangonj مالیت-/Pacca House(2)Taka 30,00,000 15×30 مالیت-/Taka 600,000۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/84000 ماہوار بصورت زرعی زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Hashem گواہ شد نمبرAsafwdolla Razu1 گواہ شدنمبر Farid 2 Ahmed

مسل نمبر107416میں

Tareq Ahmed Shameem

ولد Md.Abdul Bareq Mia قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Krishna Nagar Barguna Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) Homestead 0.1 Acreواقع Krishna Nagar مالیت Taka 22.5×12.5 House Tinshed(2)50,000/- مالیت-/Taka 50,000(4)زرعی زمین 1.6 Acre واقع Krishna Nagar مالیت-/Taka 3,20,000 (4)کیش مالیت-/Taka 40,000۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/10858 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ Taka -/12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Tareq Ahmed Shameem گواہ شدنمبرAbu Zakir Ahmed1 گواہ شدنمبرMuhammad Abdul Momen2

مسل نمبر107417میں

Farid Ahmed Sarkar

ولدMofiz Uddin Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر48سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chansindun Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/30,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Farid Ahmed Sarkar گواہ شدنمبر Md.1 Anwar Hossain گواہ شدنمبر Md.Afzal 2 Hossain Bhuiyan

مسل نمبر107418میں فریدہ اعجاز

زوجہ میاں اعجاز احمد ہنجراء قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ17-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/5000روپے (2)جیولری گولڈ 5تولہ مالیت-/2,25,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فریدہ اعجاز گواہ شد نمبر1 محمود احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسحاق گواہ شد نمبر2 میاں اعجاز احمد ہنجراء ولد دلنواز احمد

مسل نمبر107419میں صائمہ نورین

بنت غلام احمد کشمیری قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ06-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ نورین گواہ شد نمبر1 محمد افضل متین ولد چوہدری برکت اللہ گواہ شدنمبر2 ذوالفقار علی ولد غلام احمد

مسل نمبر107420میں نسیم اختر

بنت صوفی محمد دین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)پلاٹ 120 YRD واقع کراچی مالیت......(2)حق مہر مالیت-/75000روپے (3)کیش ڈپازٹ مالیت-/2,00,000روپے (4)جیولری مالیت-/70,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر گواہ شد نمبر1 طاہر محمود مبشر ولد محمود احمد مبشر گواہ شدنمبر2 کاشف عمران خالد ولد بشیر احمد

مسل نمبر107421میں طاہر احمد ناصر

ولد ناصر احمد طاہر قوم جٹ سدھو پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد ناصر گواہ شد نمبر1 نصیب احمد ولد ناصر احمد گواہ شدنمبر2 سید محمود احمد شاہ ولد سید بشارت احمد

مسل نمبر107422میں درثمین کنول

بنت بشارت علی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔درثمین کنول گواہ شد نمبر1 بشارت علی ولد عبدالخان گواہ شدنمبر2 مرزا عبدالرشید ولد مرزا محمد عبداللہ

مسل نمبر107423میں وردہ بتول

بنت بشارت علی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش

وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وردہ بتول گواہ شد نمبر1 بشارت علی ولد عبدالخان گواہ شدنمبر2 مرزا عبدالرشید ولد مرزا محمد عبداللہ

مسل نمبر107424 میں عابدہ ارشد

زوجہ ملک محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مالیت-/60,000 روپے (2) جیولری گولڈ 38.360 گرام مالیت-/135333 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عابدہ ارشد گواہ شد نمبر1 زوہیب مسعود ولد ملک محمد ارشد گواہ شدنمبر2 عمیر احمد فرخ ولد ملک محمد ارشد

مسل نمبر107425 میں لقمان احمد ناصر

ولد ممتاز احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔لقمان احمد ناصر گواہ شد نمبر1 ممتاز احمد بھٹی ولد نور احمد شہید گواہ شدنمبر2 وقاص احمد بھٹی ولد وقار احمد بھٹی

مسل نمبر107426 میں عبدالشکور

ولد مبشر احمد قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 46 شمالی ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبدالشکور گواہ شدنمبر1 صفدر محمود ولد منظور احمد گواہ شدنمبر2 محمد اشرف ولد غلام حیدر

مسل نمبر107427 میں صائمہ ناز

بنت فیض احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 35 شمالی ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ ناز گواہ شدنمبر1 عامر شہزاد ولد خالق داد گواہ شدنمبر2 انیس احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر107428 میں عصمت ناز

بنت فیض احمد ملک قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 35 شمالی ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عصمت ناز گواہ شد نمبر1 انیس احمد ولد فیض احمد ملک گواہ شدنمبر2 عبدالماجد ولد عبدالرؤف

مسل نمبر107429 میں عمارہ ظہور

بنت خواجہ ظہور احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بانڈ مالیت-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عمارہ ظہور گواہ شدنمبر1 سلطان احمد بھٹی ولد خوشی محمد گواہ شدنمبر2 وقاص احمد بھٹی ولد سلطان احمد بھٹی

مسل نمبر107430 میں عظمت نجم

زوجہ نجم محمود قوم ...... پیشہ استاد عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 98 شمالی ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مالیت-/20000 روپے (2) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عظمت نجم گواہ شدنمبر1 محمود احمد اسلم ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر2 نذیر احمد سانول ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر107431 میں وجاہت احمد طاہر

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 98 شمالی ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وجاہت احمد طاہر گواہ شدنمبر1 بشارت احمد ولد علی حسن گواہ شدنمبر2 نذیر احمد سانول ولد حافظ محمد یار

مسل نمبر107432 میں محمد ظفراللہ احمد

ولد عزیز احمد مظفر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین 13 ایکڑ واقع چک 96GB مالیت-/24,00,000 روپے (2) مکان 7 مرلہ واقع جڑانوالہ مالیت-/8,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد ظفراللہ احمد گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد فضل الٰہی گواہ شدنمبر2 مبارکہ تسنیم بنت فضل الٰہی

مسل نمبر107433 میں رمشاء

بنت مبشر احمد داؤد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔رمشاء گواہ شدنمبر1 دانیال رضا ولد مبشر احمد داؤد گواہ شدنمبر2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر107434 میں خالدہ ذوالفقار

زوجہ ذوالفقار علی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kali Bair ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔خالدہ ذوالفقار گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر عطاء الودود ولد ملک عبدالمالک گواہ شدنمبر2 حافظ مزمل شاہد ولد حافظ برہان محمد خان

مسل نمبر107435 میں محمد اکرم

ولد احمد علی قوم ...... پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kali Bair ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین 7.5 Acre مالیت (2) مکان 15 مرلہ مالیت......(3) ٹریکٹر مشترکہ مالیت......(4) موٹر سائیکل مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/150,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اکرم گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر عطاء الودود ولد ملک عبدالمالک گواہ شدنمبر2 حافظ مزمل شاہد ولد حافظ برہان محمد خان

مسل نمبر107436 میں طاہر ظفر

ولد ظفر اللہ خاں قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kali Bair ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر ظفر گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر عطاء الودود ولد ملک عبدالمالک گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد محمد خالد

مسل نمبر 107437 میں محمد ارشد

ولد محمد منشاء قوم...... پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kali Bair ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل چائنا مالیت-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/36000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ارشد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر عطاء الودود ولد ملک عبدالمالک گواہ شد نمبر2 محمد اکرم ولد احمد علی

مسل نمبر 107438 میں اصغر علی

ولد محمد عباس قوم...... پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kali Bair ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 5 ایکڑ واقع Kali Bair مالیت-/30,00,000 روپے (2) Buffalo 2 عدد مالیت-/80,000 روپے (3) مکان مشترکہ 1 کنال مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/10,500 روپے ماہوار بصورت زرعی زمین مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/30,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اصغر علی گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر عطاء الودود ولد ملک عبدالمالک گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد محمد خالد

مسل نمبر 107439 میں وسیم احمد

ولد محمد خالد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kali Bair ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر عطاء الودود ولد ملک عبدالمالک گواہ شد نمبر2 مظہر عباس ولد بشیر احمد

مسل نمبر 107440 میں طلال خالد

ولد خالد محمود شوق قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طلال خالد گواہ شد نمبر1 عمر ولد شاہد احمد قریشی گواہ شد نمبر2 بلال خالد ولد خالد محمد

مسل نمبر 107441 میں زاہد اقبال

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد اقبال گواہ شد نمبر1 اصغر محمود ولد محمد اختر گواہ شد نمبر2 رمیز احمد ولد تنویر احمد

مسل نمبر 107442 میں شہزاد احمد

ولد نذیر احمد قوم شیخ پیشہ استاد عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/16,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد گواہ شد نمبر1 رمیز احمد ولد تنویر احمد گواہ شد نمبر2 فرحان مظفر ولد مظفر ڈوگر

مسل نمبر 107443 میں منیرہ بانو

زوجہ پرویز اقبال قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ واقع رسول پارک مالیت /2,50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منیرہ بانو گواہ شد نمبر1 پرویز اقبال ولد حبیب اللہ گواہ شد نمبر2 زوہیب خان ولد پرویز اقبال

مسل نمبر 107444 میں پرویز اقبال

ولد حبیب اللہ قوم گجر پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ مالیت-/2,50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔پرویز اقبال گواہ شد نمبر1 زوہیب خان ولد پرویز اقبال گواہ شد نمبر2 سہیل اقبال ولد پرویز اقبال

مسل نمبر 107445 میں وسیم نذیر

زوجہ نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 86.13 گرام مالیت -/2,96,500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وسیم نذیر گواہ شد نمبر1 نذیر احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر2 میاں عبدالشکور

مسل نمبر 107446 میں طارق محمود زاہد

ولد شریف احمد قوم جنجوعہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bata Pur ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ مالیت-/2,00,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔طارق محمود زاہد گواہ شد نمبر1 محمد احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر2 محمد امین بھٹی ولد محمد شریف

مسل نمبر 107447 میں اسرار الحق

ولد عزیز الحق قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Portion مالیت-/16,00,000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع لاہور مالیت -/22,00,000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع فیز 8 راولپنڈی مالیت-/8,00,000 روپے (4) مکان عوامی والہ مشترکہ 5 مرلہ واقع فیز 8 راولپنڈی مالیت-/2,50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/65,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/84000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسرار الحق گواہ شد نمبر1 نصیر الدین احمد ولد قاضی رشید الدین گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر احسان اللہ خان ولد عنایت اللہ بھٹی

مسل نمبر 107448 میں رضوان قمر

ولد ملک قمر الزمان قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان قمر گواہ شد نمبر1 یوسف سلیم شاہد ولد صوفی محمد شریف گواہ شد نمبر2 ماجد خاں ولد ملک مظفر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے خاکسار کی بیٹی مکرمہ ملیحہ احمد صاحبہ واقفہ نو کے نکاح کا اعلان مکرم ڈاکٹر مامون الملک صاحب مقیم امریکہ ابن مکرم پروفیسر ڈاکٹر رب نواز ملک صاحب مرحوم کے ساتھ مورخہ 10 ستمبر 2011ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں کیا اور دعا کروائی۔ مکرم مامون الملک صاحب حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کے نواسے اور مکرمہ ملیحہ احمد صاحبہ محترم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب کی پوتی اور محترم بشیر الدین احمد خاکی صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ خولہ بسالت عزیز صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 4 ستمبر 2011ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ابدال احمد خاں عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم افضال احمد خاں صاحب کا بیٹا اور مکرم محمد علی خاں صاحب شاہین ٹاؤن پشاور کا پوتا ہے۔ دونوں بیٹے وقف نو کے بابرکت نظام میں شامل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو نیک وخادم دین اور عقل وفراست والا بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مسعود احمد صاحب مسی ساگا ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی محترم سعادت احمد صاحب ابن مکرم مرزا بشارت احمد صاحب مرحوم آف پشاور حال مقیم سسکا ٹاؤن کینیڈا مورخہ 13/اگست 2011ء کو نماز تراویح کے دوران سجدہ کی حالت میں اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ کی عمر 42 سال تھی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ سسکا ٹاؤن میں ہی مورخہ 16/اگست کو بعد نماز عصر مکرم مقصود احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعد ازاں سسکا ٹاؤن کے مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ آپ اس قبرستان میں دفن ہونے والے پہلے احمدی ہیں۔ مرحوم مکرم حکیم فیروز دین صاحب مرحوم ربوہ کے پوتے اور مکرم ٹھیکیدار مرزا عبدالحق صاحب مرحوم ربوہ کے نواسے تھے۔ آپ کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 2 بیٹے اور 1 بیٹی ہے۔ بڑے بیٹے کی عمر صرف 16 سال ہے۔ مرحوم انتہائی مخلص احمدی تھے، بچپن سے ہی مجلس اطفال الاحمدیہ اور پھر خدام الاحمدیہ کے کاموں میں دلچسپی لیتے تھے۔ بڑی دلچسپی اور دلجمعی سے جماعتی کام سرانجام دیتے تھے۔ نظام جماعت کی اور جماعتی عہدیداروں کا ادب واطاعت طبیعت میں بھرا ہوا تھا۔ خدمت خلق اور مہمان نوازی بھی آپ کے خصائل میں سے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اپنے مقربین کے قرب میں جگہ دے ان کی تمام نیکیاں اور خوبیاں ان کی اولادوں میں بھی جاری رہیں۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم رانا بنیامین صاحب ریٹائرڈ چونگی محرر بلدیہ ربوہ دارالعلوم جنوبی احد ربوہ چند دن بیمار رہنے کے بعد مورخہ 16 ستمبر 2011ء کو بعمر 69 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ مورخہ 18 ستمبر کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم مخلص، احمدیت کے فدائی، خلافت کے ساتھ گہری وابستگی اور لگاؤ رکھنے والے، پنجوقتہ نمازی، تہجد گزار، ملنسار اور ہر ایک کا دکھ درد بانٹنے والے انسان تھے۔ مرحوم نے عرصہ 10 سال سے نظر کی خرابی کے باوجود بہت صبر اور حوصلہ سے وقت گزارا آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ٹی۔ آئی کالج میں باڈی گارڈ اور حضرت مصلح موعود کے بھی باڈی گارڈ رہنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹے مکرم رانا محمد اعظم صاحب انسپکٹر نظارت مال آمد خاکسار، مکرم رانا محمد طارق صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل، مکرم رانا محمد سلیمان صاحب، مکرم رانا لقمان احمد صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ، دو بیٹیاں محترمہ شمشاد بانو صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد واہلہ صاحب نارووال، محترمہ ثمینہ نسرین طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم شفیق خالد منہاس صاحب ربوہ، ایک پوتا، پانچ پوتیاں، ایک نواسی اور 2 نواسے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ماہر نفسیات سگمنڈ فرائڈ

آسٹریا کا یہودی النسل مشہور ماہر نفسیات 1856ء میں پیدا ہوا۔ 1881ء میں طبی ڈگری حاصل کی اور 1885ء میں وی آنا کی یونیورسٹی کے تشخیصی امراض کے شعبہ میں لیکچرار مقرر ہوا۔ 1886ء میں وی آنا میں علم الاعصاب کی پرائیویٹ پریکٹس شروع کی اور مارتھ برنیز سے شادی کی۔ 1900ء میں ''خوابوں کی تعبیر'' نامی کتاب شائع کی۔ 1910ء میں ''انٹرنیشنل سائیکو انالیٹک ایسوسی ایشن'' قائم کی۔ 1938ء میں جب ہٹلر نے آسٹریا پر قبضہ کیا تو وی آنا سے لندن چلا گیا۔ 23 ستمبر 1939ء کو لندن میں وفات پائی۔

فرائڈ کی تعریف بھی بہت کی جاتی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اسے عطائی اور نیم حکیم کہنے والوں کی بھی کمی نہیں ہے۔ تاہم یہ بات جھٹلائی نہیں جاسکتی کہ اس نے بیسویں صدی کے دماغ یا ذہن کو ایک ڈگر پر ڈال دیا ہے۔

عصبیات کے شعبہ میں اس نے سالہا سال کی تحقیق اور تجربات سے یہ بات ثابت کی کہ بہت سے اعصابی امراض شعور اور لاشعور کی کشمکش اور الجھن کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اس نے بتایا کہ شعور معاشرتی تربیت کے مطابق تہذیبی پابندیوں سے مطابقت پیدا کرنا اور ان سے ہم آہنگ ہونا چاہتا ہے جب کہ لاشعور ان قدیم جبلی اور ابتدائی رجحانات کے اظہار کا وسیلہ ڈھونڈتا ہے جن کو مریض ظاہر ہونے سے روکے رکھتا ہے اور دبائے رکھتا ہے۔ اس کا بنیادی نظریہ یہ ہے کہ تمام انسانوں کے لاشعور میں طاقتور جنسی اور جارحانہ محرکات اور ان کے خلاف مدافعات، بالادستی کے لئے جدوجہد کارفرما ہوتی ہے۔ اس کا موقف یہ ہے کہ اعصابی بیماریوں کو طویل فہرست جن کا شکار انسان ہوتے ہیں، ان کے پیچھے جنسی غیر ہم آہنگی کارفرما ہوتی ہے اور یہ کہ شہوانی خواہش کا اظہار بلوغت میں نہیں بلکہ بچپن میں ہی ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

فرائڈ نے نیا طریقہ علاج دریافت یا وضع کیا جسے تحلیل نفسی کہتے ہیں۔ اس سے ذہنی اور اعصابی امراض کا علاج ان کے تجزیے کے ذریعے اصل سبب تک پہنچ کر ممکن ہو جاتا ہے اور علاوہ ازیں یہ طریقہ خوابوں کے تجربے میں بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس سے دبے ہوئے جذبات اور خواہشات کا پتا چلایا جاتا ہے اور جب اصل محرک کا پتا چل جاتا ہے تو علاج بھی ہو جاتا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

فرائڈ اور دوسرے یورپین فلسفی خود تسلیم کرتے ہیں کہ انسان کی اصلاح ہوسکتی ہے۔ چنانچہ سائیکو اینلسس (تجزیہ شہوات) ان کا ایک خاص مسئلہ ہے جس کے ماتحت یہ ان لوگوں کا علاج کرنے کے بھی دعویدار ہیں۔ جو مختلف قسم کے گندے خیالات میں مبتلا ہوتے ہیں۔

درحقیقت فرائیڈ کا نظریہ یہ ہے کہ انسانی فطرت کی خرابی اس وقت سے شروع نہیں ہوتی جب وہ کسی فعل کا ارتکاب کرتا ہے بلکہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے اسی وقت اس کی فطرت کے اندر بگاڑ پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کی مختلف حرکات اور سکنات اس کے دل میں غلط یا صحیح جذبات پیدا کرتی چلی جاتی ہیں۔ مثلاً شہوت کا مادہ جو انسان میں پایا جاتا ہے اس کے متعلق فرائیڈ کا نظریہ یہ ہے کہ اس وقت سے پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے جب بچہ ماں کے پستانوں سے دودھ چوستا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ماں کا دودھ چوسنے اور جسم کی باہمی رگڑ سے اسے خاص قسم کا حظ محسوس ہوتا ہے۔ اور شہوانی مادہ اس میں پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ دوسرے پیشاب پاخانہ کرنے کے بعد جب اعضاء کی صفائی کی جاتی ہے تو ہاتھوں کی رگڑ سے اس کے قلب میں شہوانی خیالات کا احساس بڑھنا شروع ہو جاتا ہے پس یہ صحیح نہیں کہ پندرھویں یا سولھویں سال میں بچہ کے اندر شہوانی مادہ پیدا ہوتا ہے بلکہ بقول اس کے بچہ کی پیدائش کے ساتھ ہی یہ احساس مختلف حرکات وسکنات کے نتیجہ میں اس کے قلب میں پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے جو جوانی کے قریب زیادہ مکمل صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس نتیجہ میں بھی ہم فرائڈ کی تائید کرتے ہیں کیونکہ اسلام بھی یہی نظریہ پیش کرتا ہے کہ بدی اور نیکی کا احساس بچپن میں ہی پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے اسی لئے رسول کریم ﷺ نے ہدایت دی ہے کہ جب بچہ پیدا ہو اسی وقت اس کے کان میں اذان دو کیونکہ اس کی تعلیم اور تربیت کا زمانہ پیدائش کے ساتھ شروع ہو جاتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 9 ص 204)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

سیاسی مصلحتوں سے آزاد ہو کر کارروائی کی جائے

سپریم کورٹ نے کراچی بدامنی ازخود نوٹس کے حوالے سے کہا ہے کہ ہمیں روزانہ کے جرائم کی رپورٹ نہیں چاہئے کہ پولیس نے جرائم کے سدباب کیلئے کیا کیا اقدامات کئے ہیں۔ سپریم کورٹ نے عبوری فیصلے کے تحت پولیس کارکردگی رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس سیاسی مصلحتوں سے آزاد ہو کر کارروائی کرے۔ اور عدالت چاہتی ہے کہ پولیس کے اندر کالی بھیڑوں کا سراغ لگایا جائے اور پولیس تمام مقدمات کی بلاامتیاز کارروائی کرے۔

باجوڑ ایجنسی میں بم دھماکے

باجوڑ ایجنسی کی تحصیل چمرقند میں دو گاڑیوں پر ریموٹ کنٹرول بم دھماکے کئے گئے۔ جن کے نتیجہ میں 5 افراد ہلاک اور 4 زخمی ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 2 خواتین بھی شامل ہیں۔

انجن غائب، ٹرینیں گھنٹوں تاخیر کا شکار

اندرون ملک آنے اور جانے والی متعدد ٹرینیں ڈیزل کی عدم دستیابی، حکام کی عدم توجہگی اور انجن غائب ہونے کی وجہ سے گھنٹوں تاخیر کا شکار ہو رہی ہیں جس کی وجہ سے غریب عوام کی سفری سہولیات کی مشکلات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

دریائے ستلج میں سیلاب

بھارت کے دوبارہ پانی چھوڑنے کی وجہ سے ضلع قصور کے متعدد دیہات زیر آب آ گئے ہیں۔ گنڈا سنگھ کے مقام سے اڑتیس ہزار کیوسک پانی کا ریلا گزر رہا ہے۔

محترم محمد اشرف اسحٰق صاحب مربی سلسلہ کی وفات

جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم اور مربی سلسلہ محترم مولانا محمد اشرف اسحٰق صاحب ابن مکرم محرم دین صاحب مورخہ 4 ستمبر 2011ء کو چند ماہ پھیپھڑوں کی انفیکشن میں مبتلا رہ کر بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 5 ستمبر کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے دعا کروائی۔

آپ 1946ء میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ 1970ء میں شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ آپ کو لمبا عرصہ بیرونی ممالک میں اشاعت دین کے کام کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ نے بطور مربی سلسلہ یوگنڈا قریباً چھ ماہ اور تنزانیہ میں قریباً 8 سال خدمت کی توفیق پائی۔ 1984ء میں آپ کی تقرری بطور امیر و مشنری انچارج سورینام جنوبی امریکہ ہوئی جہاں سے واپسی پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت جلسہ سالانہ یوکے اور جلسہ صد سالہ جشن تشکر میں شرکت کی اجازت مرحمت فرمائی اور آپ کو مع فیملی شرکت کی سعادت ملی۔ 1992ء میں پھر آپ کی تقرری فجی میں ہوئی۔ دسمبر 1995ء میں واپسی ہوئی۔ ازاں بعد کچھ عرصہ شعبہ تاریخ احمدیت میں خدمت کی پھر اس کے بعد تا وفات وکالت اشاعت تحریک جدید ربوہ میں خدمات دینیہ میں مصروف رہے۔

ذیلی تنظیموں میں بھی مختلف شعبوں میں خدمات کرنے کی توفیق پائی۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ اور ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے علاوہ کوارٹرز تحریک جدید میں لمبا عرصہ تک بطور صدر محلّہ خدمت کرتے رہے۔

آپ ملنسار، مہمان نواز، خاموش طبع اور نرم خو طبیعت کے انسان تھے۔ خدمت دین کو ہمیشہ فوقیت دیتے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ پختہ تعلق رکھنے والے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ فریدہ بشیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم ایک بیٹا مکرم سلمان احمد صاحب الیکٹریکل انجینئر لاہور، تین بیٹیاں مکرمہ ندرت حفیظ صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ زوجہ مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب لائبیریا، مکرمہ محمودہ منورہ صاحبہ زوجہ مکرم مظفر احمد صاحب لائبیریا اور مکرمہ ڈاکٹر امۃ الحی صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر عطاء العلیم خالد گورایہ صاحب راولپنڈی چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 23 ستمبر

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:06

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید و فروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر راؤ خرم ذیشان
0321-7701739
047-6213595

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

اگر آپ بلڈ شوگر کے مریض ہیں تو
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں
جرمن زبان کے امتحان کی تیاری،
جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے
رابطہ کریں: 0306-4347593

BANK ALFALAH LIMITED بینک الفلاح المحدود
اب آپ کی نئی کار آپ سے زیادہ دور نہیں، کیونکہ بینک الفلاح کار فنانس آپ کی ضرورت کے عین مطابق آپ کی سہولت کیلئے گاڑی خریدتے وقت پیش کر رہا ہے۔
پہلے سے زیادہ آسانیاں ● مارکیٹ میں تیز ترین پروسیسنگ اور ڈلیوری ٹائم ● کم سے کم دستاویزات
● آپ کے بجٹ کے مطابق مستقل اور تبدیل ہونے والے ریٹس ● گاڑی تبدیل کرنے کی صورت میں کوئی چارجز نہیں، ساتھ ہی آپ اپنی خواہش کے مطابق موجودہ قسط سے زائد ادائیگی کی سہولت بھی حاصل کر سکتے ہیں۔
● مشترکہ لون (Loan) کی سہولت ● انشورنس اور رجسٹریشن کو اپنی قسط میں ایڈجسٹ کرانے کی سہولت
بینک الفلاح لمیٹڈ گولبازار ربوہ فون: 047-6214470,6214471

BETA® PIPES
042-5880151-5757238

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

سیل میلہ
لیڈیز جوتوں کی اوپن ورائٹی پر 50% تک رعائیت
نیز تمام سکول وکالج شوز بازار سے بارعایت خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
مس کولیکشن شوز/کامران شوز
انیس مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ: 047-6215344

رشید برادرز گولبازار ربوہ
Shop: 047-6211584
Rasheed uddin
0300-4966814
Hall: 047-6216041
Aleem uddin
0300-7713128

نیا سال ہم سب کو مبارک ہو ہمارے واسطے یہ سال رحمت ہو بشارت ہو
الرفیع بینکوئیٹ ہال
فل ائیر کنڈیشنڈ ● فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ ● تمام سہولیات کے ساتھ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال